خیبر پختونخوا معلومات تک رسائی کا قانون ۲۰۱۳ء

بہتر طرز حکمرانی۔ سرکاری اور عوامی اداروں میں شفافیت کی جانب اہم قدم

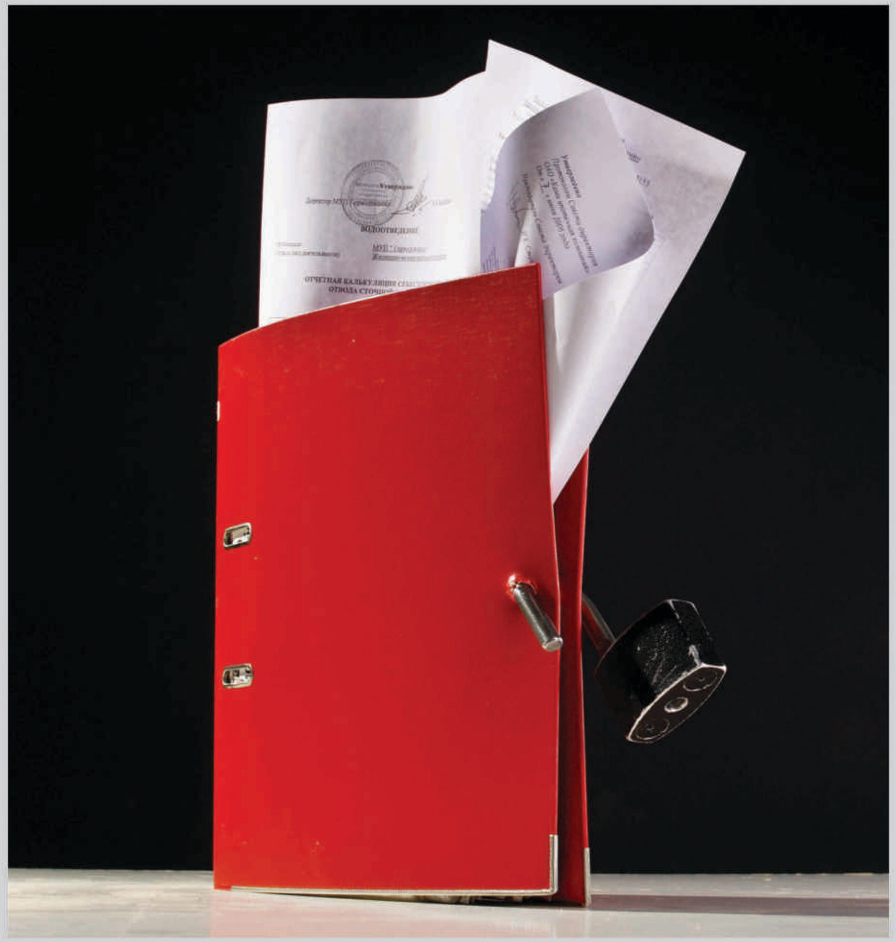

ابتک

- صوبائی سرکاری اداروں میں معلومات کے حصول کیلئے جمع کی گئی درخواستیں: **10749**
- معلومات کی مقررہ وقت میں فراہمی: **6825**
- RTI کمیشن میں شکایات کا اندراج: **3826**
- شکایات کا ازالہ: **3262**
- کمیشن کی زیر سماعت شکایات: **564**
- معلومات فراہم نہ کرنے پر ذمہ دار اہلکاروں پر جرمانے اور محکمانہ کاروائی کی سفارش کی گئی۔
- عوام کو آگاہی دلانے کے لیے صوبے کے مختلف شہروں میں سمینار کا انعقاد۔

عوامی امور میں عوام کی شرکت۔
اچھی طرزِ حکمرانی کی ضمانت

خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن حکومت خیبر پختونخوا

ساتویں منزل، تسنیم پلازہ، نزد بنوولنٹ فنڈ بلڈنگ، 6-صدر روڈ، پشاور (پاکستان)۔

0800-57784 +92 (091) 9212643 +92 (091) 9211163
kprti.gov.pk info.kprti@kp.gov.pk /KPRTI /KP_RTI

خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن
حکومت خیبر پختونخوا

تعارف!

خیبر پختونخواہ کی موجودہ حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے عوام کو ان کا ایک آئینی حق فراہم کرنے کے لئے سب سے پہلے قانون سازی کی اور اسمبلی سے معلومات تک رسائی کے قانون 2013ء کا نفاذ کیا۔ اس قانون کی رو سے ہر شہری کو اب یہ حق حاصل ہے کہ وہ صوبے کے کسی بھی سرکاری یا عوامی ادارے سے معلومات حاصل کرسکتا ہے۔ ماسوائے چند خاص نوعیت کی معلومات جن کو استثنیٰ حاصل ہے۔ یہ قانون سرکاری اداروں میں شفافیت اور خود احتسابی کو فروغ دے گا اور صوبے میں بہتر طرزِ حکمرانی میں معاون ثابت ہوگا۔

مقصد!

اس قانون کا بنیادی مقصد ان عوامی اور سرکاری اداروں کو عوام کے سامنے جوابدہ بنانا ہے جو عوامی امور انجام دے رہے ہیں۔ ان اداروں میں کام کرنے والے اہل کاروں میں یہ احساس پیدا ہوگا کہ کوئی بھی شہری معلومات حاصل کرنے کا آئینی حق رکھتا ہے۔ باالفاظ دیگر عوام کو بااختیار کر دیا گیا ہے۔ یہ قانون اداروں کی کارکردگی میں بہتری کا سبب بنے گا۔

"خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن نے عوام کی رہنمائی کے لئے ایک FacilitationCenter قائم کیا ہے اس سنٹر کا مقصد عوام کو (دفتری اوقات) میں بذریعہ ٹیلی فون قانون کے استعمال کے بارے میں رہنمائی اور معلومات فراہم کرنا ہے۔ عوام ٹول فری نمبر: 0800-57784 پر اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔"

حقیقی تبدیلی کی جانب ... سفر کا آغاز

معلومات حاصل کرنے کا طریقہ کار!

- معلومات کے حصول کا خواہاں کوئی بھی پاکستانی شہری بذریعہ دستی درخواست یا ڈاک یا فیکس متعلقہ PIO سے معلومات حاصل کرسکتا ہے۔
- اس کے لیے کوئی فیس وصول نہیں کی جائے اور نہ ہی شہری سے معلومات کے حصول کی وجہ پوچھی جائے گی۔
- اگر مطلوبہ معلومات 20 صفحات سے زائد پر مشتمل ہو تو اضافی صفحات کی ادائیگی درخواست گزار 2 روپے فی صفحہ کے حساب سے ادا کرے گا۔
- PIO پابند ہوگا کہ وہ 10 دن کے اندر یا زیادہ سے زیادہ 20 دن کے اندر مطلوبہ معلومات دے گا۔ معلومات نہ ملنے کی صورت میں کمیشن میں شکایت/اپیل درج کی جاسکتی ہے۔
- کمیشن پابند ہوگا کہ وہ شہری کی اپیل پر 60 دن کے اندر فیصلہ کرے۔

RTI قانون کے اہم نکات

- ہر پاکستانی شہری کو مطلوبہ معلومات کی مقررہ وقت میں فراہمی۔
- عوام کو مطلوبہ معلومات فراہم کرنے کیلئے ہر عوامی/سرکاری ادارے میں "پبلک انفارمیشن آفیسر"(PIO) کا تقرر
- اگر (PIO) کسی شہری کو مطلوبہ معلومات مقررہ وقت میں فراہم نہ کرے تو وہ خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن میں شکایت/اپیل کرسکتا ہے۔
- خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کو اختیار ہے کہ وہ معلومات کی عدم فراہمی کی صورت میں متعلقہ PIO کو 25000 روپے تک جرمانہ عائد کرسکتا ہے۔
- ریکارڈ کی تلفی کی صورت میں ذمہ دار اہلکار پر 50000 روپے جرمانہ یا 2 سال کی سزا عائد کرسکتا ہے۔
- عوام کے سہولت کے لیے ہر عوامی ادارہ مفاد عامہ کی معلومات ویب سائٹ اور دیگر ذرائع سے عوام کی دسترس تک یقینی بنائے گا۔